فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

شرعی کونسل آف انڈیا
(بریلی شریف)

پہلا فقہی سیمینار
۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۴ء

موضوع: ۲

نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال

پیشکش

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

www.muftiakhtarrazakhan.com

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت نبیرۂ حجۃ الاسلام جانشینِ مفتیِ اعظم ہند جگر گوشہ مفسرِ اعظم شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan.

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنار

میں ہونے والے

فیصلہ جات

نیچے دئے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

۹۲/۷۸۶

سوال نامہ

نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال

"لاؤڈ اسپیکر" آواز کی ترسیل کا ایک آلہ ہے، جس کو ایجاد ہوئے کوئی زیادہ عرصہ نہیں گذرا ہے، اسے عہد جدید کی پیداوار بھی کہا جا سکتا ہے۔ متکلم کی آواز کو دور تک پہنچانے کے خواہش مند حضرات اسے رزم و بزم میں بے دریغ استعمال کرتے ہیں... لیکن... یہ آلہ ٔ مکبر الصوت اس وقت سے علماء و فقہا کے مابین بحث و نظر کا موضوع بن گیا، جب عہد جدید کی تہذیب کے دلدادہ حضرات نے اسے حرم مسجد تک پہنچایا، اور صورت حال یہ پیدا ہو گئی کہ بعض مساجد کے امام نے از خود... یا... پھر ارکان مسجد کے جبر و دباؤ سے نماز میں اپنی قراءت و تکبیرات کو دور و نزدیک کے مقتدیوں کو سنانے کا ذریعہ بنا لیا۔ پھر یہ مسئلہ علمائے کرام و مفتیان عظام کی خدمت میں پیش ہوا، مگر غور و فکر کے بعد بھی کسی ایک حکم پر اجماع و اتفاق نہ ہو سکا۔ اور مسئلہ نزاعی ہی رہا۔ چنانچہ...لاؤڈ اسپیکر سے سنی جانے والی آواز کے تعلق سے ہندو پاک کے علماء کے دو مختلف نقطہائے نظر سامنے آئے۔

بعض حضرات علماء نے لاؤڈ اسپیکر کی آواز کو عین آواز متکلم قرار دے کر اس پر انتقالات ارکان (رکوع و سجدہ) کرنے والوں کی نماز کو صحیح و درست ٹھہرایا۔ جبکہ بیشتر حضرات علمانے لائوڈ اسپیکر سے مسموع آواز کو غیر آواز متکلم قرار دیا۔ اور اس پر انتقالاتِ ارکان کرنے والوں کی نماز بوجہ تلقن من الخارج فاسد قرار دی۔

یہ مسئلہ اکابر علما کے پردہ فرمانے کے بعد بھی جزوی طور پر نزاعی رہا۔ اور اب بھی ہے، اس مسئلہ کی عملی صورت حال یہ ہے کہ بعض شہروں میں مسجدوں کے اندر لاؤڈ اسپیکر پر نماز پڑھائی جاتی ہے، اور نہ پڑھانے کی صورت میں فتنہ ٔ و فساد تک کی نوبت آجاتی ہے، بلکہ بعض ناخواندہ لوگ غیروں کی اقتدا تک کر لیتے ہیں۔ دوسری جانب آواز کی غیریت اور تکبیر کی سنت کے مردہ ہونے کے پہلو کے علاوہ لاؤڈ اسپیکر کے استعمال میں کم از کم دو بڑی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ یا اس کا قوی امکان رہتا ہے۔

(۱) جہاں دو مسجدیں قریب قریب ہوتی ہیں وہاں ایک مسجد کے امام کی آواز دوسری مسجد کے مصلیان بآسانی سن لیتے ہیں اور وہ یہ امتیاز نہیں کر پاتے کہ یہ ہمارے امام کی آواز ہے یا دوسرے امام کی؟ نتیجہ کے طور پر دوسرے امام کی آواز پر انتقالات ارکان کر لئے جاتے ہیں۔ جو مفسد نماز ہے۔

(۲) لاؤڈ اسپیکر مشین کا عین حالت نماز میں بگڑ جانا کوئی نادر بات نہیں، جس کے نتیجے میں خلفشار و اضطراب کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اور نوبت نماز کے فساد تک جا پہنچتی ہے۔

ان حالات کے تناظر میں "شرعی کونسل" نے فیصلہ کیا کہ از سر نو اس مسئلہ پر کھلے ذہن و فکر سے غور و فکر کیا جائے اور دلائل و شواہد کی روشنی میں مسئلہ کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیکر صحیح فقہی نقطہ ٔ نظر واضح کیا جائے۔ اس تعلق سے آپ حضرات کی خدمت مبارکہ میں درج ذیل سوالات پیش ہیں۔

(۱) لاؤڈ اسپیکر کی آواز متکلم کی عین آواز ہے؟ یا اس کی آواز کے مشابہ کوئی نئی آواز ہے، یا صدائے بازگشت ہے؟ اس تعلق سے سائنس جدید کی تحقیقات کے مطالعہ سے آپ کس نتیجہ پر پہنچے ہیں؟ اور بہر صورت اس کی آواز پر نماز میں انتقالات ارکان کرنے والوں کی نماز درست ہو گی یا فاسد؟ مدلل بیان فرمائیں۔

(۲) اگر نماز فاسد ہو تو کیا موجودہ دور میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال میں اسباب ستہ میں سے کوئی ایک یا چند اسباب متحقق ہو چکے ہیں؟ اور کیا اس تحقق سبب کی بنا پر صحت نماز کا حکم دیا جائے گا؟

امید کہ ان دونوں سوالوں کے تشفی بخش جواب سے ہمیں ممنون فرمائیں گے۔

ناظم: شرعی کونسل آف انڈیا
۸۲/ سوداگران بریلی شریف

۹۲/۷۸۶

فیصلہ

نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال

فیصلہ و تجویز: نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال

(۱) لاؤڈ اسپیکر کی آواز متکلم کی عین آواز نہیں ہے، اس لئے محض لاؤڈ اسپیکر سے مسموع آواز پر اقتدا ہم احناف کے نزدیک صحیح نہیں، بالفرض یہ آواز ماہیت کے اعتبار سے متکلم کی آواز بھی ہو تو بھی حکماً یہ اصل آواز نہیں لہٰذا اب بھی محض اس آواز پر اقتدا درست نہیں ہوگی۔

(۲) جہاں کہیں نماز میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر لوگ جبر کریں وہاں مکبّرین کا بھی انتظام کیا جائے اور مقتدیوں کو مسئلہ کی صورت سے آگاہ کرتے ہوئے ہدایت کی جائے کہ وہ لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر اقتدا نہ کر کے مکبّرین کی آواز پر اقتدا کریں۔ اسی طرح مکبّرین کو بھی ہدایت کی جائے کہ وہ بھی لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر اقتدا نہ کریں۔ کہیں مکبّر مقرر کرنے کی بھی صورت نہ بنے تو امام مسئلہ بتادے وہ اس بنا پر امامت سے مستعفی نہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم

❊ ❊ ❊